یونین آف انڈیا
بنام
کلدیپ سنگھ پرمر اور دیگران

18 اگست 2003

[برجیش کمار اور ارون کمار، جسٹسز]

ملازمت کا قانون:

خصوصی ملازمت بیورو (جونیئر ایگزیکٹو) ملازمت قواعد، 1976 اور حکومت ہند کی طرف سے جاری کردہ ہدایات او ایم نمبر 9-11/55، آر پی ایس، مورخہ 22 دسمبر 1959؛ شق 7(iv):

ابزاربی کی سنیارٹی۔پیرنٹ ڈیپارٹمنٹ میں دی جانے والی باقاعدہ ملازمت۔کی گنتی۔منعقد: پیرنٹ ڈپارٹمنٹ میں تنخواہ کے پیمانے پر نظر ثانی پر لازمی اعلی درجے میں باقاعدہ بنیاد پر اس عہدے پر فائز تھا۔فراہم کی جانے والی باقاعدہ خدمات کو قواعد کے مطابق شمار کیا جا سکتا ہے۔اس طرح تنخواہ کے پیمانے میں اس طرح کی نظر ثانی کی تاریخ سے لینے والے محکمے میں سنیارٹی تفویض کرنے کا حقدار ہے۔

الفاظ اور جملے:

'مساوی پوسٹ' اور 'مساوی گریڈ'۔ملازمت فقہ کے تناظر میں فرق۔

مدعا علیہ نمبر 1 نے ریاستی حکومت کے محکمہ تعلیم میں سائنس کے استاد کے طور پر خدمات انجام دیں اور اس کے بعد یونین آف انڈیا کے تحت خصوصی ملازمت بیورو ڈیپارٹمنٹ میں عارضی طور پر سرکل آرگنائزر کے طور پر

شمولیت اختیار کی۔ بعد میں وہ اسی عہدے پر فائز ہو گئے۔ لینے والے محکمے نے ایک عارضی سنیارٹی کی فہرست جاری کی جس میں ان کی سنیارٹی کا اشارہ محکمہ میں ان کے شامل ہونے کی تاریخ سے کیا گیا تھا۔ انہوں نے عارضی طور پر محکمہ میں ملازمت میں شامل ہونے کی تاریخ سے سنیارٹی کا دعوی کرتے ہوئے نمائندگیاں کیں۔ حکام کی جانب سے نمائندگی مسترد کر دی گئیں۔ ناراض، عہدے دار نے کامیابی کے ساتھ اسے سی اے ٹی کے سامنے چیلنج کیا۔ لہذا یونین آف انڈیا کی طرف سے لازمی اپیل۔

یونین آف انڈیا کے لیے یہ دعوی کیا گیا کہ ملازم صرف محکمہ میں اپنے انضمام کی تاریخ سے سنیارٹی کا حقدار ہے؛ اور چونکہ ملازم پیرنٹ آفس میں مساوی عہدے پر فائز نہیں تھا، اس لیے سنیارٹی کے مقصد سے ماضی کی با قاعدہ خدمت کا فائدہ نہیں دیا جانا چاہیے۔

اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے۔

منعقد:.1.1۔ فوری معاملے میں، مدعا علیہ نمبر 1 با قاعدگی سے سائنس کے استاد کے عہدے پر فائز تھا۔ مذکورہ پوسٹ کے گریڈ کو 1.1.1978 سے روپے 620-1200 میں ترمیم کیا گیا تھا۔ اس طرح، وہ سرکل آرگنائزر کے عہدے کے گریڈ سے کہیں زیادہ اعلی درجے کے عہدے پر فائز تھے، اپنے پیرنٹ ڈپارٹمنٹ میں با قاعدہ بنیاد پر اس عہدے کے تنخواہ کے پیمانے میں ترمیم کی تاریخ سے نافذ ہوتا ہے۔ 22 دسمبر 1959 کے او ایم نمبر 9-11 /95 کے ذریعے جاری کردہ حکومت کی ہدایات سے یہ واضح ہے کہ مدعا علیہ نمبر 1.1.19781 سے سینئرٹی تفویض کرنے کا حقدار ہے۔ [682-بی، سی]

1.2۔ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ او ایم کی شق 7 کی ذیلی شق (iv) میں لفظ 'مساوی' کو 'مساوی عہدے' کے طور پر پڑھا جانا چاہیے۔ چونکہ حکومت کی ہدایات میں استعمال ہونے والا متعلقہ لفظ 'گریڈ' ہے اور وہ مدعا علیہ نمبر 1 با قاعدگی سے پیرنٹ ڈپارٹمنٹ میں سرکل آرگنائزر کے عہدے کے گریڈ سے زیادہ گریڈ میں کسی عہدے پر فائز تھا جو اس نے اس محکمے میں رکھا تھا جہاں اسے شامل کیا گیا تھا۔ متعلقہ حکومتی ہدایات 29 مئی 1986 کو نافذ ہوئی تھیں جبکہ عارضی سنیارٹی لسٹ 24 اکتوبر 1986 کو جاری کی گئی تھی۔ نظر ثانی شدہ سنیارٹی لسٹ بہت بعد میں جاری کی گئی۔ لہذا مدعا علیہ نمبر 1.1.19781 سے با قاعدہ بنیاد پر اس کی فراہم کردہ خدمات سے فائدہ اٹھانے کا حقدار ہے۔ متعلقہ معاملے میں مدعا علیہ نمبر 1 بھی 1.1.1978 کے اثر سے سنیارٹی کا حقدار ہوگا۔ [682-D، F؛

[E-683

سب انسپکٹر روپ لال اور ایک اور بنام لیفٹیننٹ گورنر چیف سکریٹری، دہلی اور دیگران [2000]1 ایس سی سی 644 کے بذریعے انحصار کیا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار :1997 کی دیوانی اپیل نمبر 2702۔

1989 کے او اے نمبر 635/ایچ پی میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، چندی گڑھ کے مورخہ 15.3.1996 کے فیصلے اور حکم سے۔

کے ساتھ

2003 کا سی۔اے نمبر 6428۔

اپیل کنندہ کے لیے کیلاش واسدیو، ہیمنت شرما، وائی پی مہاجن، محترمہ سشما سوری اور پی پرمیشورن۔

جواب دہندگان کے لیے ایس کے ڈھولکیا، آر سی شریواستو، بلبیر سنگھ گپتا اور ترلوکی ناتھ رازدان۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا۔

ارون کمار، جسٹس۔

سی۔اے نمبر 2702/1997:

یہ اپیل سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، چندی گڑھ بنچ کے 15 مارچ 1996 کے فیصلے کے خلاف کی گئی ہے۔اصل درخواست مدعا علیہ نمبر 1 کی طرف سے ٹریبونل کے سامنے دائر کی گئی تھی جس میں محکمہ کی طرف سے

جاری کردہ سنیارٹی لسٹ کو چیلنج کیا گیا تھا جس میں محکمہ میں ضم ہونے کی تاریخ سے اس کی سنیارٹی طے کی گئی تھی۔ مدعا علیہ نمبر 1 اس تاریخ سے سنیارٹی کا دعوی کر رہا تھا جب اس نے ابتدائی طور پر عارضی طور پر محکمہ میں شمولیت اختیار کی تھی۔ اپیل میں شامل مسئلے کی تعریف کرنے کے لیے کچھ حقائق دینا ضروری ہے۔ جواب دہندہ نمبر 1 نے ریاستی حکومت کے محکمہ ہماچل ایجوکیشن میں بطور تربیت یافتہ گریجویٹ ٹیچر خدمات میں شمولیت اختیار کی تھی۔ انہیں روپے 220-500 کے تنخواہی درجہ میں 26.9.1970 سے سائنس ماسٹر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ اس درجہ کو بعد میں 1.1.1978 کے اثر سے روپے 620-1200 میں ترمیم کیا گیا۔

چینی جارحیت کے بعد حکومت بھارت نے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سیکیورٹی (ڈی جی ایس) کے تحت خصوصی ملازمت بیورو کے نام سے ایک محکمہ شروع کیا تھا۔ خصوصی ملازمت بیورو میں ملازمت کی شرائط کو کنٹرول کرنے کے لیے، خصوصی ملازمت بیورو (جونیئر ایگزیکٹو) ملازمت قواعد، 1976 نامی قواعد 30 جون 1976 سے نافذ کیے گئے تھے۔ جواب دہندہ نمبر 1 نے 8 فروری 1977 سے سرکل آرگنائزر کے طور پر عارضی طور پر مذکورہ بیورو میں شمولیت اختیار کی۔ اس سلسلے میں ان کے ورزش کے اختیار پر، انہیں 8 اگست 1984 سے سرکل آرگنائزر کے مذکورہ عہدے پر شامل کر لیا گیا۔

محکمہ نے 24 اکتوبر 1986 کو سرکل آرگنائزرز کی عارضی سنیارٹی لسٹ جاری کی۔ مدعا علیہ مذکورہ فہرست سے ناراض تھا کیونکہ اس کی سنیارٹی کا تعین محکمہ میں سرکل آرگنائزر کے طور پر اس کے شامل ہونے کی تاریخ سے کیا گیا تھا۔ مدعا علیہ عارضی طور پر محکمہ میں شامل ہونے کی تاریخ سے ہی سنیارٹی کا دعوی کر رہا تھا۔ انہوں نے عارضی سنیارٹی لسٹ کے خلاف نمائندگی کی۔ تاہم، 6.12.1987 پر اور اس کے بعد 30.6.1988 سنیارٹی کی فہرستیں جاری کی گئیں جن میں مدعا علیہ نمبر 1 کو محکمہ میں اس کے جذب ہونے کی تاریخ کی بنیاد پر سنیارٹی تفویض کی گئی تھی۔ مدعا علیہ نے اس کے خلاف کچھ نمائندگی کی جنہیں تاہم مسترد کر دیا گیا۔ بالآخر انہوں نے 1989 میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، چنڈی گڑھ بنچ کے سامنے اصل درخواست دائر کی۔ ٹریبونل نے 15 مارچ 1996 کے اپنے فیصلے کے ذریعے اس کی اجازت دی تھی، جسے اس اپیل میں چیلنج کیا گیا ہے۔

اپیل کنندہ کا موقف یہ ہے کہ مدعا علیہ نمبر 1 صرف محکمہ میں اپنے انضمام کی تاریخ سے سنیارٹی کا حقدار ہے اور اس سے پہلے نہیں۔ اپیل کنندہ کے اس موقف کا جائزہ لینے کے لیے ملازمت قواعد یعنی خصوصی ملازمت بیورو (جونیئر ایگزیکٹو) ملازمت قواعد، 1976 اور متعلقہ حکومت بھارت کی ہدایات کا حوالہ دینا ہوگا۔

قاعدہ 6 سے مراد ابتدائی آئین ہے۔ ذیلی قاعدہ (1) صرف موجودہ مقصد کے لیے متعلقہ ہے جو مندرجہ ذیل ہے:

"(1) تمام افراد، جو متعین تاریخ کے مطابق، قاعدہ 4 میں بیان کردہ عہدوں کے زمروں میں سے کسی ایک پر فائز ہیں، چاہے وہ مستقل ہو یا عارضی یا سرکاری حیثیت سے یا عارضی طور کی بنیاد پر، اس کی ابتدائی تشکیل پر خدمت میں تقرری کے اہل ہوں گے۔

مذکورہ قاعدے سے یہ دیکھا گیا ہے کہ عارضی طور کا تصور ملازمت میں تقرری کے طریقوں میں سے ایک کے طور پر کیا گیا ہے۔ جواب دہندہ نمبر 1، یہ یاد کیا جائے گا کہ وہ عارضی طور پر آیا تھا اور اس لیے وہ ملازمت میں شامل ہونے کا اہل تھا۔ قاعدہ 7 ابتدائی آئین کے وقت مقرر کردہ افراد کی سنیارٹی سے مراد ہے۔

"ابتدائی آئین کے وقت درخواست دہندگان کی پہچان:

ملازمت کے ابتدائی آئین پر ہر گریڈ میں مستقل بنیاد پر مقرر کردہ افراد کی سنیارٹی اس ترتیب میں ہوگی جس میں انہیں قاعدہ 6 کی شقیں مطابق تیار کردہ متعلقہ فہرستوں میں دکھایا گیا ہے۔

موجودہ اپیل میں مدعا علیہ بعد میں شامل ہوا تھا، اس لیے قاعدہ 7 متعلقہ نہیں ہے۔

قاعدہ 10 دیکھ بھال کے مرحلے پر سنیارٹی کے تعین سے مراد ہے۔ ہمیں مذکورہ قاعدے کا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اسے 10 جون 1982 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے حذف کر دیا گیا تھا اور اس لیے اس وقت جب موجودہ معاملے میں سنیارٹی کے تعین کی مشق ہوئی تھی، یعنی 1982 کے کافی بعد، مذکورہ قاعدہ موجود نہیں تھا۔ یہ متدعو یہ نہیں ہے کہ مخصوص قواعد کی عدم موجودگی میں، حکومت بھارت کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ جنرل اصول اور رہنما خطوط لاگو ہوتے ہیں۔ حکومت بھارت نے 22 دسمبر 1959 کو او ایم نمبر 9-11/55، آر پی ایس کے ذریعے سرکاری ملازمین کی سنیارٹی کے تعین کے حوالے سے کچھ ہدایات جاری کیں۔ مدعا علیہ نمبر 1 محکمہ میں ایک جذب کنندہ تھا اور اس لیے مذکورہ ہدایات کی شق (7) اپنی طرف متوجہ ہوئی۔ اسی کو ذیل میں دوبارہ پیش کیا

گیا ہے:

"7۔جذب شدہ افراد۔(i) مرکزی حکومت کے ماتحت دفاتر یا مرکزی یا ریاستی حکومتوں کے دیگر محکموں سے مرکزی خدمت میں جذب کے ذریعے مقرر کردہ افراد کی نسبتاً سنیارٹی کا تعین اس طرح کے جذب کے لیے ان کے انتخاب کے حکم کے مطابق کیا جائے گا۔

(ii) جہاں اس طرح کے انضمام بھرتی کے قواعد میں مقرر کردہ مخصوص کوٹے کے خلاف کیے جاتے ہیں، اس طرح کے جذب کرنے والوں، براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں کی نسبتاً سنیارٹی کا تعین خالی آسامیوں کی گردش کے مطابق کیا جائے گا جو بھرتی کے قواعد میں بالترتیب جذب، براہ راست بھرتی اور ترقی کے لیے مخصوص کوٹے پر مبنی ہوں گے۔

(iii) جہاں کسی شخص کو بھرتی کے قواعد میں کسی شق کے مطابق جذب کر کے مقرر کیا جاتا ہے جو براہ راست بھرتی یا ترقی کے ذریعے کسی مناسب امیدوار کی عدم دستیابی کی صورت میں اس طرح کے جذب کے لیے توضیع کرتا ہے، اس طرح کے جذب کرنے والے کو اوپر کے پیرا6 کے مقصد کے لیے براہ راست بھرتی یا ترقی یافتہ کے ساتھ گروپ کیا جائے گا۔ اسے اسی موقع پر منتخب کیے گئے تمام براہ راست بھرتیوں یا ترقی یافتہ افراد سے نیچے رکھا جائے گا۔

(4) کسی ایسے شخص کے معاملے میں جسے ابتدائی طور پر عارضی طور پر لیا جاتا ہے اور بعد میں جذب کیا جاتا ہے (یعنی جہاں متعلقہ بھرتی کے قواعد عارضی/ جذب کے لیے فراہم کرتے ہیں)، اس گریڈ میں اس کی سنیارٹی جس میں وہ جذب ہوتا ہے عام طور پر جذب ہونے کی تاریخ سے شمار کی جائے گی۔ تاہم، اگر وہ پہلے سے ہی (جذب ہونے کی تاریخ پر) اپنے پیرنٹ ڈپارٹمنٹ میں باقاعدہ بنیاد پر ایک ہی یا مساوی گریڈ کا حامل رہا ہے، تو اس گریڈ میں اس طرح کی باقاعدہ سروس کو اس کی سنیارٹی طے کرنے میں بھی مدنظر رکھا جائے گا، بشرطیکہ اس شرط کے ساتھ کہ اسے ان سے سنیارٹی دی جائے گی۔

-اس تاریخ کو جب وہ عارضی طور پر اس عہدے پر فائز رہا ہو، یا

-وہ تاریخ جس سے وہ اپنے پیرنٹ ڈپارٹمنٹ میں اسی یا مساوی گریڈ کے لیے باقاعدہ بنیاد پر مقرر کیا گیا ہو، جو بھی بعد میں ہو۔

تاہم، مندرجہ بالا اصول کے مطابق جذب کرنے والے کی سنیارٹی کا تعین اس طرح کے جذب کی تاریخ سے پہلے کی گئی اگلی اعلی گریڈ میں کسی بھی باقاعدہ ترقی کو متاثر نہیں کرے گا۔ دوسرے لفظوں میں، یہ اس طرح کے انضمام کے بعد اعلی درجے میں خالی آسامیوں کو پر کرنے میں ہی کارآمد ہو گا۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ذیلی شق (iv) 29 مئی 1986 کو شامل کی گئی تھی۔ ہم یہاں یہ بھی نوٹ کر سکتے ہیں کہ مذکورہ اوایم وقتاً فوقتاً اس کی ترامیم کے ساتھ موجودہ معاملے میں سنیارٹی کے تعین کے مقصد کے لیے قابل قبول طور پر لاگو ہوتا ہے۔ کسی جذب کنندہ کی سنیارٹی کا تعین کرنے کے مقصد سے مذکورہ اوایم کی ذیلی شق (iv) کے مطابق، اگر وہ پہلے سے ہی جذب کی تاریخ پر اپنے پیرنٹ ڈپارٹمنٹ میں باقاعدہ بنیاد پر وہی یا مساوی گریڈ رکھتا تھا، تو اس گریڈ میں اس کی باقاعدہ خدمت شمار کی جانی چاہیے۔ موجودہ معاملے میں، مدعا علیہ نمبر 1 1.1.1978 کے اثر سے مساوی گریڈ میں باقاعدگی سے سائنس ماسٹر کے عہدے پر فائز تھا۔ مذکورہ پوسٹ کے گریڈ کو 1.1.1978 سے روپے 620 / 1200 میں ترمیم کیا گیا تھا۔ اس طرح، مدعا علیہ نمبر 1 باقاعدگی سے اپنے پیرنٹ ڈپارٹمنٹ میں سرکل آرگنائزر کے عہدے کے گریڈ سے زیادہ اعلی گریڈ میں کسی عہدے پر فائز تھا جس کا اطلاق اس عہدے کے پیمانے میں ترمیم کی تاریخ سے ہوتا تھا جو کہ 1.1.1978 تھا۔ اس طرح، حکومت کی اپنی ہدایات سے یہ واضح ہے کہ مدعا علیہ نمبر 1 1.1.1978 سے سینئر ٹی تفویض کرنے کا حقدار ہے۔

اپیل کنندہ کے وکیل نے یہ دعوی کرنے کی بے سود کوشش کی کہ 22 دسمبر 1959 کو اوایم کی شق 7 کی ذیلی شق (iv) میں لفظ 'مساوی' کو 'مساوی عہدے' کے طور پر پڑھا جانا چاہیے اور چونکہ مدعا علیہ نمبر 1 مساوی عہدے پر فائز نہیں تھا، اس لیے اسے مذکورہ اوایم کا فائدہ نہیں دیا جا سکتا۔ مساوی عہدے کے حوالے سے دلیل مزید آگے بڑھی کہ اس میں اسی طرح کے فرائض وغیرہ ہونے چاہئیں۔ یہ دلیل، ہمارے خیال میں، مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ حکومت کی ہدایات میں استعمال ہونے والا متعلقہ لفظ 'گریڈ' ہے۔ یہ متدعویہ نہیں ہے کہ 1.1.1978 کے اثر سے، مدعا علیہ نمبر 1 باقاعدگی سے پیرنٹ ڈپارٹمنٹ میں سرکل آرگنائزر کے عہدے کے گریڈ سے زیادہ گریڈ میں ایک عہدے پر فائز تھا جو اس نے اس محکمے میں رکھا تھا جہاں اسے جذب کیا گیا تھا۔

موجودہ معاملے میں متعلقہ حکومتی ہدایات 29 مئی 1986 کو نافذ ہوئی تھیں جبکہ عارضی سنیارٹی لسٹ 24 اکتوبر 1986 کو جاری کی گئی تھی۔ نظر ثانی شدہ سنیارٹی لسٹ بہت بعد میں جاری کی گئی۔ اس عدالت نے سب انسپکٹر روپ لال اور دیگر بنام لیفٹیننٹ گورنر میں چیف سکریٹری، دہلی اور دیگران [2000] 1 ایس سی سی 644 کے بذریعے فیصلہ دیا تھا کہ ایک شخص کو اپنی سنیارٹی کے تعین کے مقصد سے مساوی گریڈ میں باقاعدگی سے دی جانے والی سروس کی لمبائی کا فائدہ ملنا چاہیے۔ مندرجہ ذیل مشاہدے کا حوالہ دینے کی ضرورت ہے:

"۔۔۔ کوئی بھی قاعدہ، ضابطہ بندی یا انتظامی ہدایت جس کا اثر کسی ڈیپوٹیشنسٹ کی طرف سے پیرنٹ ڈپارٹمنٹ میں مساوی کیڈر میں دی گئی خدمات کو چھیننے پر ہوتا ہے جب کہ تعینات شدہ عہدے میں اس کی سنیارٹی کو شمار کرنا آئین کے آرٹیکل 14 اور 16 کی خلاف ورزی ہوگی۔ لہذا اسے گرایا جا جوابدہ ہے۔"

یہ اس ناگزیر نتیجے کی طرف لے جاتا ہے کہ مدعا علیہ نمبر 1 1.1.1978 سے باقاعدہ بنیاد پر اس کی فراہم کردہ خدمات سے فائدہ اٹھانے کا حقدار ہے۔ دوسرے لفظوں میں سرکل آرگنائزر کے عہدے پر اس کی سنیارٹی 1.1.78 کے بعد سے اس کے پیرنٹ ڈپارٹمنٹ میں اس کی ملازمت کو گننے کے بعد طے کی جانی ہے۔ اپیل اس کے مطابق بغیر کسی میرٹ کے ہے۔

اسی بات کو اس طرح مسترد کیا جاتا ہے۔

سی۔ اے نمبر 6428/2003@SLP 5674/1997:

اجازت دی گئی۔

سی اے 2702/1997 میں آج سنائے گئے فیصلے میں بیان کردہ وجوہات کی بنا پر، یہ اپیل اس ترمیم کے تابع مسترد کر دی گئی ہے کہ ٹریبونل نے 28 ستمبر 1973 سے مدعا علیہ نمبر 1 کو سنیارٹی کا فائدہ دیا تھا جب وہ عارضی طور پر خصوصی ملازمت بیورو میں شامل ہوئے تھے۔ جیسا کہ 1997 کے سی اے نمبر 2702 میں ہماری طرف سے منعقد کیا گیا ہے، خدمت کی لمبائی کا فائدہ مدعا علیہ نمبر 1 کو صرف اس تاریخ سے دستیاب ہوگا جب وہ

باقاعدہ بنیاد پر مساوی گریڈ میں آیا تھا، یعنی بیورو میں سرکل آرگنائزر کے عہدے کے مساوی گریڈ۔ یہ 1.1.978 سے نافذ ہوا جب ہماچل کے محکمہ تعلیم میں باقاعدگی سے ان کے عہدے کے گریڈ میں ترمیم کی گئی۔ لہذا، اس اپیل میں مدعا علیہ نمبر 1 صرف 1.1.1978 سے اثر کے ساتھ سنیارٹی کا حقدار ہے نہ کہ ٹریبونل کی طرف سے مقرر کردہ کسی سابقہ تاریخ سے۔ اس حد تک ٹریبونل کے فیصلے میں ترمیم کی گئی ہے۔ اسی کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔

ایس۔ کے۔ ایس

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2025.06.05 11:43
I am the author of this
document